نمازِ آیات پڑھنے کا آسان طریقہ

نمازِ آیات کی دو رکعتیں ہیں اور ہر رکعت میں پانچ رکوع ہیں۔

پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيْم o قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1)

پھر رکوع کے بعد کھڑے ہوں اور کہیں مِن شَرِّ مَا خَلَقَ (2)

پھر رکوع کے بعد کھڑے ہوں اور کہیں وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ (3)

پھر رکوع کے بعد کھڑے ہوں اور کہیں وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ (4)

پھر رکوع کے بعد کھڑے ہوں اور کہیں وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (5)

پھر رکوع کر کے دونوں سجدے بجالائیں

دوسری رکعت میں بھی یہی طریقہ دھرائیں

تشہد و سلام پڑھ کر نماز تمام کریں

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

اگر کسی نے جان بوجھ کر نمازِ آیات قضا کردی ہو

آیت اللہ سیستانی کے نزدیک اگر چاند یا سورج
کو مکمل گرہن لگا ہو اور اس بات سے باخبر ہونے
کے باوجود کسی نے جان بوجھ کر نمازِ آیات نہیں
پڑھی اور اس کا وقت گزر جائے تو احتیاطِ واجب کی بناء پر اس کی
قضا انجام دینے سے پہلے غسل کرے۔۔ (توضیح المسائل جامع۔مسئلہ 1820)

آیت اللہ وحید خراسانی،آیت اللہ خامنہ ای اور امام خمینیؒ کے
فتویٰ میں اس نماز کی قضا کیلئے وضو کافی ہے،
غسل کی ضرورت نہیں ہے۔۔

اگر جزوی گرہن لگا ہو تو اس کی قضا میں
آیت اللہ سیستانی کے نزدیک غسل کا حکم نہیں ہے

کیا نمازِ آیات میں
ہر ہر آیت سے پہلے
بسم اللہ پڑھی جاسکتی ہے؟
اگر نمازِ آیات میں سورہ الحمد کے بعد
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی آیت کے علاوہ
پانچ آیات والا سورہ توڑ کر پڑھا جائے
تو ہر آیت سے پہلے بسم اللہ پڑھنی ضروری نہیں ہے
البتہ اگر کوئی پڑھ لے تو بھی نماز صحیح ہے۔
(استفتاء آیت اللہ العظمیٰ سیّد علی سیستانی)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

جن افراد نے گرھن کی نمازِ آیات نہ پڑھی ہو اُن کی اب کیا ذمّہ داری ہے۔؟

جن افراد کو اپنے شہر میں جزوی چاند گرہن ہونے کا علم تھا اور انھوں نے کسی بھی وجہ سے اس نماز کو ادا نہیں کیا تھا تو اسکی قضا انجام دینا ہوگی۔۔

اور اگر کسی کو جزوی چاند گرہن کا علم نہ تھا اور گرہن کے ختم ہونے کے بعد اس کا علم ہوا تو اس نماز آیات کی قضا کرنا واجب نہیں ہے۔۔

اگر مکمل گرہن لگے اور نماز کو ادا نہ کیا ہو تو خواہ اسکا علم ہو یا نہ ہو، قضا انجام دینا ضروری ہے۔۔

نمازِ آیات میں قنوت کب پڑھا جائے۔؟

دوسرے، چوتھے، چھٹے، آٹھویں اور دسویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھنا مستحب ہے اور اگر قنوت صرف دسویں رکوع سے پہلے پڑھ لیا جائے تب بھی کافی ہے۔۔

+923332136992

facebook.com/madrasatulqaaim

توضیح المسائل آیت اللہ العظمی سیّد علی سیستانی

نمازِ آیات میں دس رکوع ہیں
جو سب کے سب رکنِ نماز ہیں

نمازِ آیات کا ہر رکوع رکن ہے اور
اگر ان میں عمداً کمی یا بیشی ہو جائے
تو نماز باطل ہے اور یہی حکم ہے اگر
سہواً کمی ہو یا احتیاط کی بنا پر زیادہ ہو۔۔

توضیح المسائل آیت اللہ العظمی سیّد علی سیستانی

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حیض و نفاس و استحاضہ والی عورت کے لئے
چاند و سورج گرہن کی نمازِ آیات کا فقہی حکم
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
حیض و نفاس والی عورت پر
نمازِ آیات واجب نہیں ہے
نہ ہی اسکی قضا ضروری ہے
البتہ احتیاطِ مستحب ہے کہ پاک ہونے کے بعد اسکی قضا انجام دے
البتہ جو عورت استحاضہ کی حالت میں ہو اُس پر نمازِ آیات واجب ہے۔
مطابق فتویٰ آیت اللہ العظمٰی سیّد علی سیستانی
www.facebook.com/madrasatulqaaim